21091 ـ اگر مسافر چار یوم سے زیادہ رہنے کی نیت کرے تو نماز پوری ادا کرے گا

سوال

میں جزائر کا باشندہ ہوں اور تقریبان تین برس سے برطانیا آیا ہوا ہوں میں نے جب سے ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا فتوی سنا ہے کہ قصر کے لیے کوئی حد زمنی نہیں، نماز قصر کر ہا ہوں.
میں اپنے آپ کو حالت انتظار میں شمار کرتا ہوں کہ کب میرے ملك میں امن ہو اور میں واپس جاؤں، آپ سے گزارش ہے کہ ایسا صریح فتوی دیں جو میری حالت پر منطبق ہوتا ہو، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا فتوی یہ ہے کہ جب سفر کا وصف باقی رہے مسافر کو قصر اور جمع کرنے کی رخصت ہے، کیونکہ نصوص مطلق ہیں، اور ان سے قبل شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کا بھی یہی قول ہے.

لیکن جمہور علماء کرام کہتے ہیں کہ جب تك مسافر چار یوم یا زیادہ رہنے کی نیت نہیں کرتا اسے سفر کی رخصت پر عمل کرنے کی اجازت ہے، اور فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی بھی یہی فتوی دیتے تھے.